سوال

(415)قریب کے ولی کی عدم دستیابی کی وجہ سے دور کے ولی کا نکاح کروانا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

خط کے ذریعہ سے معلوم ہوا ہے کہ ایک شخص اپنے چچا کی بیٹی سے نکاح کرنا چاہتا ہے مگر اس لڑکی کا ولی اس کے پانچ سالہ بھائی کے علاوہ کوئی نہیں ہے اس لڑکی کا ایک چچا عرصہ پندرہ سال سے جبشہ میں کسی جگہ مقیم ہے اس کو کئی دفعہ ٹیلی گرام بھی بھیجا گیا، مگر اس نے جواب نہیں دیا۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہم تمہاری راہنمائی کرتے ہیں کہ اگر معاملہ ایسا ہی ہے جیسا کہ انھوں نے ذکر کیا ہے کہ اس لڑکی کا چچا جبشہ میں کسی ایسی مشہور ومعروف جگہ پر نہیں رہتا کہ اس کا حاضر ہونا اور شادی کا وکیل بننا ممکن ہو تو اس لڑکی کے دور کے موجود ولی کے ذریعہ اپنا نکاح کروانے میں کوئی مانع نہیں ہے۔ خصوصاً اس وقت جب اس کو اس کے ہمسر نے نکاح کا پیغام دیا ہو اور وہ اس سے نکاح کرنے میں رغبت بھی رکھتی ہو۔ (محمد بن ابراہیم)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کےلیے صرف

صفحہ نمبر 352

محدث فتویٰ